ازعدالت عظمیٰ

15 ستمبر
1959

چمن لال پریم چند

بنام

ریاست بمبئی

(سید جعفر امام اور کے سبّا راؤ، جسٹس صاحبان)

زرعی پیداوار-پیک شدہ یا دبا ہوا-اگر شناخت کھو جاتی ہے-ریاستی حکومت۔ کاروبار کے شرائط اور تجارتی قواعدو ضوابط اور بنانے کے اختیارات-بمبئی زرعی پیداوار مارکیٹ ایکٹ، 1939 (بمبئی۔ 22 بابت1939)، دفعات 2اور 26۔بمبئی زرعی پیداوار مارکیٹ قواعد1941 ، قواعد65.

اپیل کنندہ نے بطور تاجر مارکیٹ کمیٹی سے مطلوبہ لائسنس کے بغیر بروچ کے بازاری منڈی میں مکمل دبا ہوا کپاس کی گانٹھوں کی خریداری کی، جس سے قاعدہ (1) 65کی توضیعات کی خلاف ورزی ہوئی۔بمبئی زرعی پیداوار مارکیٹ قواعد1941 ۔اپیل کنندہ نے، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، دعوی کیا کہ اس کے تحت منظور کردہ قانون اور قواعد کا اطلاق دبے ہوئے کپاس پر نہیں ہوتا ہے جس کی گانٹھوں میں دبانے سے اس کی شناخت ختم ہو گئی تھی اور یہ اب زرعی پیداوار نہیں رہی تھی۔ اور یہ کہ قاعدہ ایک 65 خارج ازاختیار یہاں تک کہ اس کی توضیعات ریاستی حکومت کے قواعد بنانے کے اختیار سے باہر تھیں۔

یہ مانا گیا کہ زرعی پیداوار کو کنٹینروں میں پیک کرکے یا گانٹھوں میں دبا کر کسی بھی طرح سے اس کی بنیادی خصوصیت کو تبدیل نہیں کرتا ہے، اور یہ زرعی پیداوار ہی رہتی ہے، جیسا کہ بمبئی زرعی مارکٹ ایکٹ 1939 کی دفعہ 2 کے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تحت بیان کیا گیا ہے حقیقت یہ ہے کہ دُھنی ہوئی یا غیر دُھنی ہوئی کپاس کو گٹھریوں میں دبایا جاتا ہے، یا دوسری صورت میں پیک کیا جاتا ہے جو اسے کپاس سے کم نہیں بناتا ہے اور یہ ایک زرعی پیداوار ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

ایکٹ کی دفعہ 26 کے تحت، ریاستی حکومت کے پاس بازار میں کاروبار کے ضابطے کیلئے اصول اور تجارت کے شرائط طے کرنے کے کافی اختیارات ہیں۔اور دفعہ 26 کے ذیلی دفعہ (1) ریاستی حکومت کو قواعد 65 بنانے والے کو اختیار عطا کرتا ہے۔

فوجداری اپیلیٹ دائرہ اختیار :فوجداری اپیل نمبر 200 بابت 1957 ۔

1953 کے فوجداری مقدمہ نمبر 605 میں جوائنٹ سول جج (جے ڈی) اور جوڈیشل مجسٹریٹ، فرسٹ کلاس، بروچ کے 31 دسمبر 1955 کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہونے والی 1956 کی فوجداری اپیل نمبر 742 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 11 ستمبر 1956 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل گزاروں کے لیے :پرشوتم تریکمداس، جے بی داداچنجی، ایس این اینڈلے اور رامیشور ناتھ۔

جواب دہندہ کی طرف سے: ایچ ۔جے۔ امریگر اور آر۔ ایچ۔ دھیبر۔ .

15 ستمبر 1959۔عدالت کا فیصلہ جسٹس سبّاراو کے ذریعے سُنایا گیا

جسٹس سبّا راؤ: بمبئی میں عدالت عالیہ آف جوڈیکیچر کے فیصلے کے خلاف خصوصی اجازت پر ایک اپیل ہے جس میں فرسٹ کلاس مجسٹریٹ، بروچ کو الگ کر دیا گیا ہے، اور اپیل کنندہ کو بمبئی زرعی پیداوار مارکیٹس قواعد، (اب سے قواعد کہا جائے گا) 1941 قواعد (1) 65 کی توضیعات کیخلاف ورزی کرنے پر سزا سنائی گئی ہے،اور اس پر 25 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔

اپیل کنندہ بروچ میں کپاس کا کاروبار کرنے والا ایک تاجر تھا۔ 7 اور 9 فروری 1953 کو انہوں نے ایک لائسنس یافتہ دلال دہیابھائی اچرت لال کے بذریعے میسرز رتنجی فراجی اینڈ سنز سے 200 گانٹھوں کی دو قسطوں میں مکمل دبا ہوا کپاس کی گانٹھ خریدی۔اس نے ہال ڈے ملٹی پرپز کوآپریٹو سوسائٹی سے 100 گانٹھ بھی خریدیں۔یہ تمام خریداری اپیل کنندہ نے بروچ کے بازاری منڈی میں بطور تاجر مارکیٹ کمیٹی سے مطلوبہ لائسنس کے بغیر کی تھیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ان پر مشترکہ سول جج (جونیئر ڈویژن) اور جوڈیشل مجسٹریٹ، فرسٹ کلاس، بروچ کی عدالت میں قواعد (1) 65 کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا تھا۔جوڈیشل مجسٹریٹ نے فیصلہ دیا کہ دبا ہوا کپاس کسی ایک شے کے معنی کے مطابق کپاس، دُھنی یا غیر دُھنی نہیں تھا۔جو بمبئی زرعی پیداوار مارکیٹس ایکٹ (جسے اس کے بعد" ایکٹ "کہا جاتا ہے) کے گوشوارہ میں مذکور ہے، اور اس لیے، اپیل کنندہ نے ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت کوئی جرم نہیں کیا۔ریاست بمبئی نے اس معاملے کو بمبئی عدالت عالیہ میں اپیل کے ذریعے پیش کیا، اور چینائی اور جسٹس صاحبان شاہ پر مشتمل مذکورہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے اپیل کی منظوری کی اور اپیل کنندہ کو قواعد (1) 65 کی توضیعات کیخلاف ورزی کرنے پر مجرم قرار دیا۔ اور اس پر 25 روپے کا جرمانہ عائد کیا۔یہ اپیل عدالت عالیہ کے فیصلے کی درستگی کو چیلنج کرتی ہے،

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے ہمارے سامنے درج ذیل تین دلائل دیئے: (i) ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد دبے ہوئے کپاس پر لاگو نہیں ہوتے تھے، اور اس لیے، اپیل کنندہ نے قواعد(1) 65 کی توضیعات کے خلاف ورزی نہیں کی۔ (ii) قواعد 65 الٹرا وایرس ہے کیونکہ اس کیتوضیعات ریاستی حکومت کے قواعد بنانے کے اختیار سے زیادہ ہیں ؛ اور (iii) زیر بحث لین دین مستقبل کی ترسیل کے لیے فارورڈ کنٹریکٹ تھے، اور چونکہ کوئی ترسیل کا ارادہ نہیں تھا یا حقیقت میں نہیں کیا گیا تھا، لہذا اپیل کنندہ کے بارے میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس نے بازاری منڈی میں کپاس میں تجارت کی ہے۔

پہلے دلیل کا جواب ایکٹ کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (1) کے فقرہ (1) کی تشریح پر مبنی ہے۔گوشوارہ میں آئٹمز یا متعلقہ آئٹمز کے ساتھ پڑھے۔متعلقہ توضیعات کہتا ہے:

دفعہ 2 (1): اس ایکٹ میں بجز اسکے اس موضوع یا سیاق و سباق میں کچھ بھی ناگوار نہو۔

"(i)" زرعی پیداوار "میں زراعت، باغبانی اور مویشی پروری کی تمام پیداوار شامل ہیں جو شیڈول میں بیان کی گئی ہیں۔

" (vi) بازاری منڈی "سے مراد، کوئی بھی علاقہ جسے دفعہ 4 کے تحت بازاری منڈی قرار دیا گیا ہو۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گوشوارہ ای۔

1۔ریشے۔

(i)کپاس (دُھنی اور غیر دُھنی)

بمبئی زرعی پیداوار مارکٹ کے قواعد، 1941:

قاعدہ 65 ۔(1) :کوئی بھی شخص کسی بھی بازاری منڈی میں زرعی پیداوار میں تاجر یا عام کمیشن ایجنٹ کے طور پر کاروبار نہیں کرے گا سوائے مارکیٹ کمیٹی کے ذریعہ دیئے گئے لائسنس کے۔

(7) :جو کوئی بھی اس کی توضیعات کے تحت دیئے گئے لائسنس کے بغیر کسی بھی بازاری منڈی میں زرعی پیداوار میں تاجر یا عام کمیشن ایجنٹ کے طور پر کاروبار کرتا ہے یا بصورت دیگر اس توضیعات کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کرتا ہے، اسے سزا ہونے پر جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی توسیع 200 روپے تک ہو سکتی ہے۔ اور مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں مزید جرمانے کے ساتھ جو 50 روپے ہر اس دن کے لیے جس کے دوران پہلی سزا کی تاریخ کے بعد خلاف ورزی جاری رہتی ہے، جس کی حد زیادہ سے زیادہ 200روپے ہے۔

مذکورہ بالا توضیعات کا خلاصہ اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے:زرعی پیداوار کے گوشوارہ میں مذکور زراعت کی تمام پیداوار شامل ہیں۔کپاس، دُھنی ہوئی یا غیر دُھنی ہوئی، گوشوارہ میں زرعی پیداوار کے طور پر متعین کیا گیا ہے۔ایک تاجر مارکیٹ کمیٹی سے لائسنس حاصل کیے بغیر کسی بھی بازار کے علاقے میں مذکورہ پیداوار میں کاروبار نہیں کر سکتا۔اگر وہ لائسنس کے بغیر ایسا کاروبار کرتا ہے، تو وہ قواعد 65 کے تحت سزا کا حق دار ہے۔

اگر دبایا ہوا کپاس گوشوارہ میں مذکور" کپاس، دُھنی ہوئی یا غیر دُھنی ہوئی "ہے، تو اپیل کنندہ نے بازاری منڈی میں مذکورہ کپاس میں تسلیم شدہ طور پر کاروبار کیا ہے، جس نے قوعدہ 65کی توضیعات کیخلاف ورزی کی ہے۔اور اس لیے، وہ قواعد 67کے تحت سزا پانے کا حقدار ہے۔

یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ جو دُھنا ہوا کپاس گانٹھوں میں دبایا گیا ہے وہ ایکٹ کے معنی میں کپاس نہیں ہے۔ گانٹھوں میں" دبا ہوا کپاس "کیا ہوتا ہے؟اس میں ایک آسان عمل شامل ہوتا ہے جسے دبانے کے طور پر بیان کیا جاتا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہے، اور کپاس کو گانٹھوں میں دبایا جاتا ہے تاکہ اس کی نقل و حمل کو ایک جگہ سے دوسری جگہ آسان بنایا جا سکے۔ اس میں کوئی کیمیائی تبدیلی یا مینوفیکچرنگ کا عمل شامل نہیں ہوتا ہے۔ڈھنا ہوا کپاس، گانٹھوں میں دبانے کے بعد، ڈھنا کپاس بننا جاری رہتا ہے، اور اسے صرف کپاس کے طور پر گانٹھوں میں فروخت اور خریدا جاتا ہے، ہمیں اس دلیل کو قبول کرنا مشکل لگتا ہے کہ دبا ہوا کپاس ایک مختلف شے ہے۔نہ ہی ہمیں اس دلیل میں کوئی مطابقت نظر آتی ہے کہ اسٹاکسٹ، صنعت کار اور برآمد کنندگان دبے ہوئے کپاس کا بیوپار کرتے ہیں نہ کہ ڈھیلے کپاس سے، کیونکہ مذکورہ حقیقت کسی بھی طرح سے زرعی پیداوار کے ضروری کردار کو تبدیل نہیں کرتی ہے۔اگر کوئی تاجر اس شے میں کاروبار کرتا ہے، تو یہ غور کرنا کہ آیا تاجر یا خریدار کاشتکار ہے یا غیر کاشتکار جانچ سے متعلق نہیں ہے،

گوشوارہ کے مد II سے XI میں اناج، دالوں، تیل کے بیجوں، منشیات، گنے، پھلوں، سبزیوں، مویشی پروری کی مصنوعات، چاشنی، مصالحے اور دیگر، اور گھاس اور چارہ کی وضاحت کی گئی ہے۔اشیاء کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے زیادہ تر کنٹینرز جیسے ٹوکریاں، پیکیجز، ٹن وغیرہ میں فروخت کیے جائیں گے۔ یہ دلیل نہیں دی جا سکتی کہ جب دالوں، پھلوں یا سبزیوں کو ٹوکری میں پیک کیا جاتا ہے، تو اس کے مواد والی ٹوکری اس میں موجود چیز سے مختلف شے بن جاتی ہے۔اسی طرح، جب تمباکو کو دبا کر پیک کیا جاتا ہے، تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پیک شدہ تمباکو نے اس کا کردار بدل دیا ہے۔اسی طرح گوشوارہ میں مذکور دیگر مصنوعات کے معاملے میں بھی۔اس لیے ہمیں کپاس کے ٹریڈنگ کا کوئی اصول یا وجہ دیگر زرعی مصنوعات سے مختلف نظر نہیں آتی۔کہا جاتا ہے ۔

اس ایکٹ کا بنیادی مقصد کاشتکاروں کی مدد کرنا ہے، کہ کاشتکار عام طور پر کپاس کی گانٹھوں کا سودا یا کاروبار نہیں کرتے ہیں اور اس لیے قانون سازیہ کا ارادہ نہیں ہے کہ اس ایکٹ کو دبے ہوئے کپاس پر لاگو کیا جائے۔اس بات انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ایکٹ کا ایک مقصد پروڈیوسروں کی حفاظت کرنا ہے۔اس مقصد کو یقینی طور پر شکست ہوگی، اگر بازاری منڈی میں کوئی تاجر، چاہے وہ کاشتکار ہو یا نہ ہو، گانٹھوں میں دبا ہوا کپاس خریدنے اور فروخت کرنے کا کاروبار کر سکتا ہے، کیونکہ اس سادہ عمل سے وہ عائد پابندیوں سے آزاد ہو جائے گا۔کاشتکاروں کے تحفظ کے لیے۔اس طرح کے قانون سازیہ کا مقصد زرعی فصلوں کے پیدا کنندگان کو دلالوں اور منافع بخش افراد کے استحصال سے بچانا اور انہیں اپنی پیداوار کا مناسب منافع حاصل کرنے کے قابل بنانا ہے۔اگر ہم اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کی دلیل کو قبول کرتے ہیں تو یہ مقصد یقینی طور پر شکست کھا جائے گا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مختصر بیان میں موقف یہ ہے: کپاس، دُھنی ہوئی یا غیر دُھنی، تب تک کپاس ہی رہتا ہے جب تک کہ یہ کسی کیمیائی یا صنعتی عمل سے اپنی شناخت کھو نہ دے۔جب تک شناخت ختم نہیں ہوتی، یہ حقیقت کہ اسے گانٹھوں میں دبایا جاتا ہے یا دوسری صورت میں پیک کیا جاتا ہے، اسے قانون کے گوشوارہ میں بیان کردہ کپاس سے کم نہیں بناتا ہے۔ اس نقطہ نظر میں، گانٹھوں میں دبا ہوا کپاس ایک زرعی پیداوار ہے جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ (i) (1) 2 بیان کیا گیا ہے، اور اس لیے، اپیل کنندہ نے لائسنس کے بغیر مذکورہ پیداوار میں کاروبار کرنے میں قواعد 65 کی خلاف ورزی کی ہے۔

دوسری دلیل ہے کہ قاعدہ 65 ریاستی حکومت کے قواعد بنانے کے اختیار سے بالاتر ہے۔اس دلیل کو فاضل وکیل مندرج طور سے واضح کیا ہے ایکٹ کی دفعہ 26 کی طرف سے تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرنے کر کے حکومت بمبئی نے قواعد 65 کے تحت کسی بھی شخص کو کسی بھی بازار کے علاقے میں کسی بھی زرعی پیداوار میں بطور تاجر، یا کمیشن ایجنٹ کے طور پر کاروبار کرنے سے منع کرنا سوائے اس اصول کے تحت مارکیٹ کمیٹی کے ذریعہ دیئے گئے لائسنس کے، ریاستی حکومت ایکٹ کی (e) (2) 26 کے تحت صرف مبازاری منڈی میں ایکٹ کے تحت لائسنس رکھنے والے افراد کے ذریعے خریدی اور بیچی گئی زرعی پیداوار کے سلسلے میں مارکیٹ کمیٹی کے ذریعے عائد کی جانے والی زیادہ سے زیادہ فیس طے کرنے کے لیے قواعد بنانے کا اختیار حاصل ہے۔ایکٹ کے تحت ریاستی حکومت کو صرف کسی بھی شخص کو کسی بھی زرعی پیداوار کو خریدنے یا فروخت کرنے کے مقصد سے بازاری منڈی میں کسی بھی جگہ کو استعمال کرنے کا لائسنس دینے کا اختیار حاصل ہے۔اس لئے ایکٹ کی دفعہ (e) (2) 26 کے تحت، حکومت صرف ایک قاعدہ بنا سکتی ہے جس میں کسی شخص کو مذکورہ علاقے میں کسی بھی جگہ کو استعمال کرنے کے لیے جاری کردہ لائسنس کے حوالے سے فیس کا تعین کیا جائے اور کسی دوسرے شخص کو اس علاقے میں لائسنس کے بغیر کاروبار کرنے سے منع نہ کیا جائے۔اس طرح بیان کردہ دلیل قابل فہم معلوم ہوتی ہے، لیکن ایکٹ کی متعلقہ دفعات، حکومت کے بنائے ہوئے قواعد اور مارکیٹ کمیٹی کے بنائے گئے ضمنی توضیعات جانچ پڑتال سے پتہ چلتا ہے کہ اس دلیل میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔متعلقہ توضیعات کہتی ہے :

بمبئی زرعی پیداوار بازار ایکٹ، 1939 ۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

دفعہ(1) 26 :صوبائی حکومت، عام طور پر یا خاص طور پر کسی بازار کے علاقے یا بازار کے علاقوں کے لیے، اس ایکٹ کیتوضیعات پر عمل درآمد کے مقاصد کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

(2)خاص طور پر اور مذکورہ بالا توضیعات کی عامیت پر جانبداری کے بغیر، اس طرح کے قواعد فراہم کر سکتے ہیں یا ان کو منظم کر سکتے ہیں:

(e)بازار کا انتظام، زیادہ سے زیادہ فیس جو بازار کے علاقے میں ایکٹ کے تحت لائسنس رکھنے والے افراد کے ذریعے خریدی اور بیچی گئی زرعی پیداوار کے سلسلے میں بازار کمیٹی کے ذریعے عائد کی جا سکتی ہے۔

دفعہ(1) 27:دفعہ 26 کے تحت صوبائی حکومت کی طرف سے بنائے گئے کسی بھی قواعد کے تابع اور ڈائریکٹر یا صوبائی حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں خصوصی طور پر بااختیار کسی دوسرے افسر کی پیشگی منظوری کے ساتھ، مارکیٹ کمیٹی اپنے زیر انتظام بازاری‌منڈی کے حوالے سے کاروبار کے ضابطے اور اس میں تجارت کی شرائط کے لیے ضمنی قوانین بنا سکتی ہے۔

بمبئی زرعی پیداوار بازار کے قواعد،1941 ۔

قاعدہ(1) 65: کوئی بھی شخص کسی بھی بازار کے علاقے میں زرعی پیداوار میں تاجر یا جنرل کمیشن ایجنٹ کے طور پر کاروبار نہیں کرے گا سوائے قواعد کے تحت مارکیٹ کمیٹی کے ذریعہ دیئے گئے لائسنس کے۔

(2)۔اس طرح کا لائسنس حاصل کرنے کا خواہش مند کوئی بھی شخص مارکیٹ کمیٹی کو لائسنس کے لیے تحریری درخواست دے گا اور ایسی فیس ادا کرے گا جو ضمنی قوانین میں متعین ہو۔

(3)اس طرح کی درخواست موصول ہونے پر فیس کی مناسب رقم کے ساتھ مارکیٹ کمیٹی، ایسی انکوائری کرنے کے بعد، جسے مارکیٹ کے موثر انعقاد کے لیے ضروری سمجھا جا سکتا ہے، اسے درخواست کردہ لائسنس دے سکتی ہے۔اس طرح کے لائسنس کی منظوری پر سائل ان قواعد و ضوابط اور ضمنی قوانین اور اس طرح کی دیگر شرائط کے مطابق ہونے پر اتفاق کرتے ہوئے ایک قرارداد پر عمل درآمد کرے گا جو لائسنس کے انعقاد کے لیے مارکیٹ کمیٹی کے ذریعے مقرر کیے جائیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(4)ذیلی قاعدہ (3) میں کسی بھی امر کے باوجود، مارکیٹ کمیٹی کسی بھی ایسے شخص کو لائسنس دینے سے انکار کر سکتی ہے، جو اس کی رائے میں قابل‌ادائیگی قرضہ نہیں ہے یا جس کی مارکیٹ کے علاقے میں کارروائیوں سے مارکیٹ کمیٹی کے زیر انتظام مارکیٹ کے مزید موثر کام کاج کا امکان نہیں ہے۔

(5)۔لائسنس ایک سال کی مدت کے لیے دیا جائے گا، جس کے بعد تحریری درخواست پر اس کی تجدید کی جا سکتی ہے، اور ایسی انکوائریوں کے بعد جو ذیلی دفعہ (3) میں مذکور ہیں جیساکہ ضروری سمجھاجائیں، اور ایسی فیسوں کی ادائیگی پر جو ضمنی قوانین میں متعین کی جائیں۔

(6)ایسے تمام تاجروں اور جنرل کمیشن ایجنٹوں کے نام اس مقصد کے لیے بنائے جانے والے رجسٹر میں درج کیے جائیں گے۔

(7)جو کوئی بھی اس توضیعات کے تحت دیئے گئے لائسنس کے بغیر کسی بھی بازار کے علاقے میں زرعی پیداوار میں تاجر یا جنرل کمیشن ایجنٹ کے طور پر کاروبار کرتا ہے یا بصورت دیگر اس توضیعات کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کرتا ہے، اسے سزا ہونے پر جرمانے کی سزا دی جائے گی جو 200 روپے تک تجاوز کر سکتی ہے۔ اور مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں مزید جرمانے جو 50 روپے تک بڑھ سکتا ہے۔ہر اس دن کے لیے جس کے دوران پہلی سزا کی تاریخ کے بعد خلاف ورزی جاری رہتی ہے، جس کی حد زیادہ سے زیادہ200 روپے ہے۔

زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی، بروچ کے ضمنی قوانین۔

ضمنی قوانین33:(1) ۔بازار کے علاقے میں کام کرنے والے تمام تاجر، جنرل کمیشن ایجنٹ، دلال، وزن کرنے والے، پیمائش کرنے والے، اور سروے کرنے والے ضابطے 65 اور 67 کے تحت لائسنس حاصل کرنے کے لیے ضمیمہ نمبر 2 میں دیے گئے گوشوارہ کے مطابق ہر بازاری سال یا اس کے کسی بھی حصے کے لیے مکمل فیس ادا کریں گے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مذکورہ توضیعات کاخلاصہ اس طرح کیا جا سکتا ہے:ایکٹ کی دفعہ 27 مارکیٹ کمیٹی کو اختیار دیتا ہے، جو ریاستی حکومت کی دفعہ 26 کے تحت بنائے گئے کسی بھی قواعد کے تابع اور ڈائریکٹر کی سابقہ منظوری کے ساتھ ہو،اور کاروبار کے ضابطے اور اس میں تجارت کی شرائط کے لیے بازار کے علاقے کے حوالے سے ضمنی قوانین ایکٹ کی دفعہ 26 (1)ریاستی حکومت کو ایکٹ کی توضیعات پر عمل درآمد کے مقاصد کے لیے قواعد بنانے کے قابل بناتا ہے۔ اس اختیار کے استعمال میں جو دفعہ (1) 26 اس کے تحت دیا گیا ہے ،ریاستی حکومت نے قاعدہ 65 کسی بھی تاجر کو زرعی پیداوار میں کاروبار کرنے سے منع کرنا سوائے مارکیٹ کمیٹی کے ذریعہ دیئے گئے لائسنس کے۔دفعہ 27 کے تحت عطا کردہ اختیارات کے استعمال میں مارکیٹ کمیٹی پر، اس نے قواعد کے قاعدہ 65 کے تحت لائسنس کے سلسلے میں قابل ادائیگی فیس کا تعین کرتے ہوئے ضمنی قانون 33 بنایا۔

سوال یہ ہے کہ آیا دفعہ (1) 26 کے تحت ریاستی حکومت کو قاعدہ 65 بنانے کا اختیار حاصل ہے۔ بازار کے علاقے میں کاروبار کرنے کے لیے ایک شرط کے طور پر لائسنس لینے کا تعین کرنا۔یہ ایکٹ کی توضیعات پر عمل درآمد کے مقاصد کے لیے ایسا کر سکتا ہے۔دفعہ 27 ، جو ایکٹ کی ایک شق ہے، مارکیٹ کمیٹی کو کاروبار کے ضابطے اور مارکیٹ کے علاقے میں تجارت کی شرائط کے لیے ضمنی قوانین بنانے کے قابل بناتا ہے۔مارکیٹ کمیٹی کوایکٹ کی دفعہ 27 کے تحت اپنے فرائض کو موثر طریقہ سے انجام دینے کے قابل بناناہے۔ حکومت نے ایک قاعدہ بنایا جس میں تاجر کو لائسنس کے بغیر بازار کے علاقے میں کاروبار کرنے سے منع کیا گیا، اور مارکیٹ کمیٹی نے لائسنس کے سلسلے میں قابل ادائیگی فیس مقرر کی۔یہ قاعدہ یقینی طور پر مارکیٹ کمیٹی کوایکٹ کی دفعہ 27 کے تحت مؤثر طریقے سے کام کرنے میں سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے بنایا گیا تھا۔قانون سازیہ نے ریاستی حکومت کو اس طرح کا اختیار عطا کیا ہے، اورایکٹ کی دفعہ 27 کی توضیعات بھی اس کی حمایت کرتی ہے۔ دفعہ (1) 27 کے تحت بازار کمیٹی کی طرف سے کاروبار کے ضابطے کے لیے بنائے گئے ضمنی قوانین اور بازار کے علاقے میں تجارت کے حالات ریاستی حکومت کی طرف سے دفعہ 26 کے تحت بنائے گئے قوانین کے تابع ہیں۔یہ کہ ایکت کی دفعہ 26 کے تحت ریاستی حکومت کو بازار کے علاقے میں کاروبار کے ضابطے اور تجارت کے حالات کے لیے قواعد بنانے کا بھی اختیار حاصل ہے، اور اس اختیار کو ایکٹ کی دفعہ (1) 26 کی توضیعات سے واضح کیا جا سکتا ہے۔لہذا، دفعہ (1) 26 ریاستی حکومت کو قاعدہ 65 کے تحت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کافی اختیارات فراہم کرتی ہے۔ .اس نظریے میں،دفعہ(e) (2) 26 کی توضیعات کوریاستی حکومت کوقاعدہ65 بنانے کے اختیار کو برقرار رکھنےکیلئے مدعو کرنا ضروری نہیں ہے۔

تیسرا دلیل اگرچہ اٹھائی گئی تھی لیکن قاعدہ(1) 65میں لفظ" کاروبار "کے پیش نظر اس کی پیروی نہیں کی گئی تھی۔ جو آگے کے معاہدوں میں لے جانے کے لیے کافی جامع ہے۔

نتیجے میں اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.09.04 13:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document